سوال

کرنسی ... 2201 [illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد عمر فاروق لکھتے ہیں ایک آدمی کرنسی کی خرید وفروخت کرتا ہے کیا یہ کاروبار جائز ہے نیز شیئرز کی خرید وفروخت اور اس کا نفع لینا جائز ہے مثلاً ایک فیکٹری ایک کروڑ روپے کی ہے اس کے پچاس شیئرز مالک اپنے پاس رکھتا ہے اور باقی پچاس لوگوں میں فروخت کردیتا ہے یہ حصص خریدنے والے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نسی کے کاروبار کی دو صورتیں ہیں:

1۔ ایک ہی ملک کے مختلف مقدار کے نوٹوں کا آپس میں تبادلہ کرنا۔

2۔ ایک ملک کے کرنسی نوٹوں کا دوسرے ملک کے کرنسی نوٹوں سے تبادلہ کرنا۔

ویسے تو ان کاغذی نوٹوں کی اپنی ذاتی کوئی قیمت نہیں ہے صرف کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے البتہ حکومت وقت کے اعلان کے بعد ثمن بن گئے ہیں۔ اگرچہ یہ عرفی ثمن کے حامل ہیں تاہم ان کے ذریعے کاروبار کرنا قانونی حیثیت اختیار کرگیا ہے اب اگر ایک ملک کے نوٹوں کا باہمی تبادلہ کرنا ہو تو اس کی دو شرطیں ہیں

1۔ مجلس عقد میں فریقین نقد بنقد تبادلہ کریں۔

2۔ اس تبادلے میں برابری کو ملحوظ رکھا جائے۔

100 [illegible] 105

16 [illegible] 60

رائے کے مطابق حکومت کے مقرر ریٹ کی مخالفت کرتے ہوئے کمی وبیشی کے ساتھ تبادلہ کرنے میں سود لازم نہیں آتا کیوں کہ دونوں کرنسیاں جنس کے لحاظ سے مختلف ہیں اور مختلف اجناس کا کمی وبیشی کے ساتھ تبادلہ جائز ہے اور اس کمی وبیشی کی شرعاً کوئی حد نہیں ہے بلکہ یہ فریقین کی باہمی رضامندی پر

شیئرز سے متعلق ہے شیئرز کی حقیقت یہ ہے کہ ایک کمپنی اپنا کاروبار چلانے کے لئے لائحہ عمل اور خاکہ شائع کرتی ہے۔ اور اپنے شیئرز جاری کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کمپنی کے لوگوں کو اپنے کاروبار میں حصے دار بننے کی دعوت دیتی ہے۔ اس وقت کمپنی سے جو شخص بھی شیئرز خریدتا ہے۔ وہ ش

1۔ یہ شیئرز کسی حرام کاروبار میں ملوث کمپنی کے نہ ہوں ایسی کمپنی کے حصص خریدنا کسی حال میں جائز نہیں نہ ابتدائی طور پر جاری ہونے کے وقت اور نہ ہی بعد اسٹاک مارکیٹ سے ان کا خریدنا جائز ہے۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ اس کمپنی کے تمام اثاثے نقد رقم کی شکل میں نہ ہوں۔ بلکہ اس کمپنی نے جمع شدہ سرمایہ سے زمین خریدی ہونا یا بلڈنگ بنالی ہو اگر اس کمپنی کا اثاثہ بھی نقدی کی شکل میں ہے تو ان حصص کو کمی وبیشی کے ساتھ فروخت کرنا جائز نہیں بلکہ اسکی اصل قیمت کے برابر برابر خریدنا ضروری۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:244